بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۲ صفر ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۱ فتح ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۱ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۸۸

انعامی کتب کے متعلق حضور ایدہ اللہ کے ارشادات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طلباء امتحانات میں پوزیشنوں کی تصدیق امیر صاحب جماعت مقامی سے کروا کر

فوری طور پر نظارت تعلیم کو مطلع کریں

قبل ازیں الفضل مورخہ ۲ اپریل ۱۹۸۰ء میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ انعامی کتب دیئے جانے کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل ارشادات ہیں۔

۱۔ پانچویں کلاس کے وظیفہ کا امتحان جو غالباً ضلعی سطح پر ہوتا ہے۔ اس میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں ہر ضلع میں جو احمدی بچہ آئے گا اسے میں اپنے دعائیہ خط اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کوئی کتاب تحفہ کے طور پر اپنے دستخطوں سے اور دعائیہ فقرہ لکھ کر بھیجوں گا۔

۲۔ آٹھویں کے وظیفہ کا امتحان جو غالباً ڈویژنل سطح پر ہوتا ہے۔ اس کی ہر ڈویژن میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئے گا اسے بھی اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط اور کتاب تحفۃً بھیجوں گا۔

۳۔ دسویں جماعت کا امتحان ایجوکیشن بورڈ لیتا ہے۔ ہر بورڈ کے امتحان میں Top کے ۲۰۰ لڑکوں میں سے جو بھی احمدی طالب علم/طالبہ آئے گا اس کو دستخطوں سے خط اور حضرت بانی سلسلہ کی پانچ کتب میں سے ایک تفسیر کی کتاب بھجوائی جائے گی۔ ان کی ذہنی قابلیت کی قدر کرتے ہوئے بھیجوں گا۔

۴۔ ایف اے اور ایف ایس سی ہر بورڈ میں اوپر کی ۳۰۰ پوزیشنوں میں جو بھی احمدی طالب علم آئے گا۔ اسے بھی دعائیہ خط اور ایک تفسیر کی کتاب بھجوائی جائے گی۔

۵۔ یونیورسٹی کے امتحان بی اے کے لئے علیحدہ اور بی ایس سی کے لئے علیحدہ اوپر کے ۲۰ طلباء اور طالبات میں سے احمدی طلباء کے لئے اپنے دستخطوں سے دعائیہ خط اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تفسیر کی کتابوں میں سے ایک کتاب تحفۃً بھیجوں گا۔

۶۔ ایم اے، ایم ایس سی میڈیکل یا انجینئرنگ کے فائنل امتحان میں ہر مضمون میں Top (چوٹی) کی سات پوزیشنوں میں جو احمدی طالب علم آئے گا اسے دعائیہ خط تفسیر صغیر اردو یا انگریزی ترجمہ اپنے دستخط کر کے دعائیہ فقرہ کے ساتھ بھیجوں گا۔

جو احمدی طالبات یا طلباء ان امتحانات میں مذکورہ بالا پوزیشنوں کے اندر آتے ہیں وہ اپنے صدر صاحب/امیر صاحب جماعت مقامی کی تصدیق فوری طور پر نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ انعامی کتب کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں سفارش کی جا سکے۔ ضروری ہوگا کہ تفصیلاً ذکر کیا جائے کہ طالب فلاں امتحان میں کل [illegible] امیدواروں میں سے [illegible] حاصل کر کے فلاں پوزیشن پر آیا ہے۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام اور درد و الحاح سے مولا کریم شافی مطلق کے آستانہ پر سجدہ ریز رہیں۔ کہ وہ معبود حقیقی ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو جلد از جلد کامل اور مکمل صحت عطا کرے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ میں معجزانہ کامیابی عطا کرے۔ اور ہر ہر قدم اور ہر ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین

٭ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کان کی تکلیف کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ سنائی بھی نہیں دیتا۔

احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ کی کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

٭ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے مخلص دوست مکرم الحاج چوہدری محمود احمد صاحب برادر اکبر مبلغ سلسلہ مولانا کرم الٰہی صاحب ۲ دسمبر بوقت ۹½ بجے شب اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۳ دسمبر کی شام کو ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا [illegible] بعد مولانا عبدالمالک خان نے نماز جنازہ پڑھائی اور ۳ دسمبر بوقت ۹½ بجے شب بہشتی مقبرہ میں مرحوم کی تدفین عمل میں آئی۔ مولانا عبدالرشید صاحب راشد مبلغ سلسلہ نے دعا فرمائی۔ احباب مرحوم کی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالغفار ڈار راولپنڈی

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء بروز سوموار بوقت تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔ حضور ایدہ اللہ انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمائیں گے۔ (افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب سے

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں۔

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں"

(افسر جلسہ سالانہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۴۔ بابت ۲۲ تا ۲۸ جولائی ۱۹۸۰ء (قسط پنجم)

کوپن ہیگن میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

احباب سے اجتماعی ملاقات۔ کوپن ہیگن میں قیام کا اختتام

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

(۲۶ جولائی ۱۹۸۰ء)

ہلسنگور کی سیر

۲۶ جولائی کو حضور اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا مع اہل قافلہ کوپن ہیگن سے چالیس میل دور جانب شمال مشرق ساحلی شہر ہلسنگور (HELSINGOR) تشریف لے گئے۔ یہ ساحلی شہر سویڈن کے ساحل سے ڈنمارک کا قریب ترین شہر ہے ایک بہت تنگ سمندری پٹی کے اس پار سویڈن کے ساحلی شہر ہلسنگبورگ کی عمارتیں صاف نظر آتی ہیں۔ اس سیر میں مبلغ انچارج مغربی جرمنی محترم نوابزادہ منصور احمد خاں صاحب اور مبلغ ڈنمارک محترم سید مسعود احمد صاحب مع اہل و عیال نیز کوپن ہیگن کے بعض مقامی احباب بھی ہمراہ تھے۔

حضور نے کچھ دیر ساحل سمندر کی سیر کرنے کے بعد ساحل کے قریب بنا ہوا قدیم شاہی قلعہ جو "کرونبرگ" (KRONBORG) کے نام سے موسوم ہے اندر سے دیکھا۔ یہ قلعہ ابتداً ۱۵۷۴ء میں بننا شروع ہوا تھا اور ۱۵۸۵ء میں مکمل ہوا۔ ۱۶۲۹ء میں یہ جل کر خاکستر ہو گیا اسے دوبارہ تعمیر کیا گیا۔ اس کی دوسری بار تعمیر ۱۶۳۷ء میں مکمل ہوئی ۱۶۵۸ء میں اس پہ سویڈن نے قبضہ کر لیا اور دو سال یہ اس کے قبضہ میں رہا۔ سویڈن کی فوجوں نے اسے خوب لوٹا اور کافی تباہ و برباد کیا۔ سویڈن والوں کا قبضہ ختم ہونے پر اس کی مرمت کی گئی۔ ۱۷۸۵ء میں بادشاہ نے اس میں سکونت ترک کر دی۔ اور اسے فوج کے حوالہ کر دیا۔ اس وقت سے یہ خستہ حالت میں چلا آ رہا تھا۔ آخر بیسویں صدی کے اوائل میں حکومت ڈنمارک نے اس کی شان و شوکت بحال کر کے اسے تاریخی یادگار کی حیثیت دی۔ اس شاہی قلعہ کی ایک یہ اہمیت بھی ہے کہ شیکسپیئر نے اپنے مشہور ڈرامے "ہملٹ" کے لئے اسے منتخب کیا اور اپنے ڈرامے کو اس قلعہ سے ہی منسوب کیا۔ بیرونی ممالک کے سیاح اسے بہت بڑی تعداد میں دیکھنے آتے ہیں۔ اندر سے اسے اسی طرح سجایا گیا ہے جس طرح کہ یہ اوائل میں شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ کے ساتھ سجا ہوا تھا۔

قلعہ کو اندر سے دیکھنے کے بعد حضور جملہ ہمراہیوں کے ساتھ موٹر کاروں میں کوپن ہیگن ایک اور راستے سے واپس روانہ ہوئے۔ حضور ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ چلنے والی سڑک پر HORNBACK کے مقام تک آئے اور یہاں ایک ہوٹل میں دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ وہاں سے روانہ ہو کر گیلیلائے (GILELEJE) اور ہیل سنگے (HELSINGE) سے ہوتے ہوئے "پیلے رود" کے قصبہ پہنچے۔ اور وہاں سے "سلنگے روپ" (SLANGERUP) ہوتے ہوئے "جارلونڈ" (JORLUNDE) کے مقام پر ایک ہوٹل میں چائے نوش فرمائی اور پھر وہاں سے "اولسٹوکے" OLSTYKKE ہوتے ہوئے سات بجے شام کوپن ہیگن واپس تشریف لائے۔

دس بجے شب حضور نے مسجد نصرت جہاں میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔

(۲۸ جولائی ۱۹۸۰ء)

انفرادی ملاقاتیں

۲۸ جولائی کا دن کوپن ہیگن میں حضور کے قیام کا آخری دن تھا اور حسب پروگرام اُس روز حضور نے احباب جماعت سے انفرادی ملاقاتیں کرنا منظور فرمایا تھا۔

اُس روز مشن ہاؤس اور مسجد نصرت جہاں میں احباب کی بکثرت آمد کی وجہ سے صبح سے شام تک بہت رونق رہی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ سے اور مستورات حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے۔ ہر دو بہت دُور دُور سے آئے ہوئے تھے اور اپنے زیر تبلیغ افراد کو بھی ہمراہ لائے ہوئے تھے۔ مزید برآں سویڈن کے قریبی علاقوں سے بھی احباب کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔

اُس روز حضور نے نمازوں اور کھانے وغیرہ کے وقفہ کے سوا صبح سے شام تک احباب کو انفرادی طور پر ملاقات کا شرف بخشا۔ جب شام نو بجے ملاقاتوں کا سلسلہ اپنے اختتام کو پہنچا تو حضور نے جناب الحاج نوح ہنڈسن، جناب کمال احمد کردگ اور جناب ابراہیم لوم ہلٹ کو (وہ انفرادی ملاقاتیں کرنے کے بعد ابھی تک ٹھہرے ہوئے تھے) ایک ساتھ یاد فرمایا۔ اس اجتماعی ملاقات میں محترم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ شیخوپورہ کو بھی شریک ہونے کا موقع ملا۔ حضور نے ڈنمارک کے ان تینوں نو مسلم احمدی احباب کو ہدایت فرمائی کہ وہ سنٹر دور کسی پُر فضا علاقہ میں عیدگاہ قائم کرنے کیلئے قریباً ایک ایکڑ (دو ایکڑ) کے قطعہ زمین تلاش کریں۔ تا کہ وہ غیر مسقف کھلی مسجد یعنی عیدگاہ کے علاوہ کمیونٹی سنٹر کے طور پر بھی کام آسکے۔ وہاں تربیتی اجتماعات منعقد کئے جا سکیں اور جماعت کے دوست وہاں وقفہ وقفہ سے پکنک بھی منا سکیں۔ حضور نے انہیں زمین کی تلاش اور خرید کے متعلق تفصیلی ہدایات دیں۔

بعد ازاں حضور نے مسجد نصرت جہاں میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ اسطرح کوپن ہیگن میں حضور کا چھ روزہ قیام نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اپنے اختتام کو پہنچا یہ ایام ڈنمارک کے احمدی احباب کے لئے عید سے کم نہ تھے۔ بہت سے احباب نے تو اپنے کاموں سے چھٹیاں لی ہوئی تھیں اور وہ زیادہ سے زیادہ وقت مشن ہاؤس میں حاضر رہتے تھے۔ جنہیں چھٹیاں نہیں مل سکتی تھیں ان کے دل مسجد سے ہی اٹکے ہوئے تھے۔ کاموں اور ڈیوٹی سے فارغ ہوتے ہی وہ مسجد میں آ حاضر ہوتے اور خدمات بجا لانے میں خاص خوشی محسوس کرتے۔

مبلغ ڈنمارک محترم سید مسعود احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ نیز بچے عزیزان سید مشہود احمد، سید محمود احمد اور سید خالد احمد تو حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر اہل قافلہ کو ہر ممکن آرام پہنچانے اور خدمات بجالانے میں ہمہ وقت مصروف رہے۔ نیز نو مسلم احمدی احباب میں سے مکرم عبدالسلام میڈسن، مکرم الحاج نوح ہنڈسن، مکرم کمال کردگ صاحب اور مکرم ابراہیم لوم ہلٹ صاحب اور دیگر مقامی احباب میں سے مکرم سید مبشر احمد صاحب۔ مکرم عبدالقادر صاحب، مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب۔ مکرم فصیح الملک صاحب۔ مکرم محمد عثمان صاحب، مکرم مبین الحق صاحب اور ان کے بہت سے دوسرے ساتھیوں نے خدمت و فدائیت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ سب احباب اور بہنوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

خدا کی راہ میں اموال خرچ کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کیجئے کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

"جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہیئے وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔" (تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد)

درخواست دُعا

میرا بھانجا عزیزم منور احمد ولد محمد علی صاحب ساکن چک ۱۹۲ گ ب ادھوالہ ضلع فیصل آباد عرصہ ۴/۵ سال سے دماغی عارضہ کی وجہ سے بیمار ہے گو پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ احباب سے اس کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دُعا ہے۔ (چوہدری نور محمد مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روئداد کارروائی جلسہ سالانہ انگلستان منعقدہ ۵ اکتوبر ۱۹۸۰ء

بمقام کرین فورڈ پارک ہنسلو

(مرتبہ مکرم محمد شریف صاحب اشرف سیکرٹری تبلیغ برطانیہ)

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کا سالانہ جلسہ سالانہ گرمیوں میں منعقد کرتی ہے امسال بھی حسب سابق جلسہ سالانہ انگلستان کے انعقاد کی تاریخیں مقرر کرکے اعلان کر دیا گیا۔ مگر اس سال جماعت احمدیہ انگلستان کی خوش بختی سے سیدنا حضرت امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انہی ایام میں اپنے دورہ یورپ، انگلستان، مغربی افریقہ اور امریکہ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ سیدنا حضرت اقدس کے ورود مسعود سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ اگر اس موقع پر حضور اقدس جماعت سے خطاب فرمانا منظور فرمائیں تو یہ بات احباب جماعت کے لئے ازدیاد ایمان اور دلی مسرت کا باعث ہوگی۔ حضور اقدس نے ازراہ نوازش اس درخواست کو شرف قبولیت بخشا لہٰذا حضور کے پروگرام کے مطابق جلسہ کی پہلی تاریخیں تبدیل کرکے نئے پروگرام کا اعلان کر دیا گیا۔ بجائے دو روز کے جلسہ صرف ایک روز رکھا گیا۔

پروگرام کے مطابق جلسہ کرین فورڈ کے خوشنما منظر اور وسیع پارک میں ۵ راکتوبر ۱۹۸۰ء بروز اتوار صبح ۱۰ بجے شروع ہوا۔ کارروائی کا افتتاح قرآن کریم کی تلاوت سے کیا گیا جو کہ مکرم جناب چوہدری نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ حلقہ مڈل سیکس نے کی۔ تلاوت کے بعد عزیز مرزا عبدالرشید صاحب آف ہنسلو نے درثمین سے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدازاں مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن و امیر جماعتہائے احمدیہ انگلستان نے جناب کونسلر جسٹس آف پیس لارڈ اینڈ لیڈی میئر آف ہنسلو بیورو کو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ میں ان تمام احباب کا جو جماعت احمدیہ انگلستان کے پندرھویں جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے ہیں ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہوں۔ ہمارا یہ اجتماع اس مبارک جلسہ سالانہ کی ایک شاخ ہے جو کہ آج سے ۹۲ سال قبل حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ نے شروع فرمایا تھا۔ اس جلسہ کی غرض و غایت یہ تھی کہ اکناف عالم سے اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اکٹھے ہوں گے۔ اپنے دینی بھائیوں سے ملیں مذہب کے بارہ میں تقاریر کو سنیں اور مل کر خدائے عزوجل کی حمد کے گیت گائیں۔ ہمارا اجتماع انشاء اللہ اس روح کو قائم رکھے گا۔ و باللہ التوفیق۔

جماعت احمدیہ اسلام کی سچی اور حقیقی خادم ہے اور اسکی بنیاد تقویٰ اور راستبازی پر ہے۔ ہمیں اپنے درمیان لارڈ میئر اینڈ لیڈی میئر آف ہنسلو بیورو کی موجودگی سے خوشی ہے۔ انہوں نے ہماری دعوت قبول کرکے ہمیں ممنون فرمایا ہے۔ ہم ہنسلو بیورو کونسل کے بھی بہت ممنون ہیں کہ جنہوں نے باوجود قلیل نوٹس کے ہمیں کرین فورڈ پارک کی گراؤنڈز میں جلسہ کے انعقاد کی اجازت دی اور ہر قسم کی ضروری سہولتیں مہیا کیں۔

اس کے بعد مکرم جناب شیخ صاحب نے لارڈ میئر کی خدمت میں قرآن کریم (انگریزی) کا ایک نسخہ اور اسلامی اصول کی فلاسفی تحفہ کے طور پر پیش کی۔ جسے انہوں نے کھڑا ہو کر شکریہ قبول کیا اور کہا کہ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ضرور اسے پڑھوں گا۔ ازاں بعد مکرم شیخ صاحب نے لارڈ میئر کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ ہمارے پندرھویں سالانہ جلسہ کے پہلے اجلاس کا افتتاح اور پہلے اجلاس کی صدارت فرمائیں جس پہ لارڈ میئر سٹیج پر تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تمام احباب کو یہاں خوش آمدید کہنے میں بڑی خوشی محسوس کرتا ہوں۔ اس جلسہ میں نہ صرف اس ملک کے لوگ شامل ہیں بلکہ دوسرے ممالک سے بھی لوگ آکر شامل ہوئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی جماعت کا مقصد دنیا میں امن اور سلامتی قائم کرنا ہے اور یہی مقصد تمام مذاہب کا ہونا چاہیئے۔ اب میں باقاعدہ اس جلسہ کا افتتاح کرتا ہوں۔ اور سر محمد ظفر اللہ خانصاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی تقریر شروع کریں۔ مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے قرآن کریم سے آیت الیوم اکملت لکم دینکم کی تلاوت کی۔ اس کے بعد فرمایا کہ گذشتہ سال ڈیڑھ سال کے عرصہ میں مسلم ممالک میں تیزی سے جو تغیرات پیدا ہو رہے ہیں۔ ان سے دنیا کے تمام ممالک میں اسلام کے بارہ میں ایک دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ بعض خدشات اور خطرات بھی دلوں میں پیدا ہو گئے ہیں۔

آپ نے اسلام کا تاریخی پس منظر پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام دوسرے مذاہب سے بہت سی باتوں میں اختلاف رکھتا ہے۔ اسلام نے انسانی زندگی کے تمام شعبوں کے متعلق قوانین بنائے ہیں اور راہنمائی کی ہے۔ رحمٰن خدا نے جہاں انسان کی جسمانی اور مادی ضرورتوں کو پورا کرنے کا انتظام کیا ہوا ہے وہاں اس کی روحانی ضرورتوں کو بھی پورا کرنے کا انتظام کر دیا جو کہ انبیاء اور آسمانی کتابوں کے ذریعہ سے کیا ہے۔

اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پوزیشن کا پس منظر پیش کرتے ہوئے آپ نے بیان کیا۔ نبی اسلام کی بعثت کے متعلق بہت سے گذشتہ انبیاء نے پیشگوئیاں کی تھیں آپ نے ان میں سے دو کا ذکر کیا پہلی پیشگوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کی تھی کہ :-

"میں ان کے لئے تیری مانند ان کے بھائیوں میں سے ایک نبی کھڑا کروں گا اور میں اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ میں اسے حکم کروں گا وہ سب ان کو سنائے گا اور جو کوئی میرے اس کلام کی جو میرے نام سے کہے گا پرواہ نہ کرے گا۔ میں خود اس سے اس کی باز پرس کروں گا۔"

(استثناء باب ۱۸ ص ۱۸، ۱۹)

دوسری پیشگوئی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بیان فرمائی تھی :-

"میں نے ابھی تم کو بہت باتیں کہنی ہیں لیکن اب تم ان کے سننے کی تاب نہیں رکھتے مگر جب وہ سچائی کی روح آئے گا۔ تو وہ تم کو تمام سچائی بتائے گا کیونکہ وہ اپنی طرف سے کچھ نہیں کہے گا۔ بلکہ جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور وہ تم کو وہ چیزیں بتائے گا جو ظہور ہونے والی ہیں۔"

(یوحنا باب ۱۶ ص ۱۲ تا ۱۳)

مکرم چوہدری صاحب نے ان پیشگوئیوں میں بیان کردہ خصوصیات کے متعلق بتایا کہ یہ نبی اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں پوری ہو گئی ہیں۔ کیونکہ کسی اور پر یہ چسپاں ہو ہی نہیں سکتیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہودیوں کو تنبیہہ کی تھی کہ اگر تم نے اس نبی کا انکار کیا تو خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائیگی۔ اور اس قوم کو دے دی جائے گی۔ جو کہ اس کا پھل حاصل کرے گی۔

(متی باب ۲۱ ص ۴۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کی بادشاہت سے مراد نبوت ہے۔ ان پیشگوئیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ آنے والا نبی یہودیوں میں سے نہیں بلکہ ان کے بھائیوں بنی اسماعیل سے آئے گا۔ یہ وہ تاریخی پس منظر جس کی بنا پر ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی ہے۔

آپ نے بیان فرمایا کہ قرآن وہ کتاب ہے جس کی تعلیم مکمل اور تمام دنیا کے لوگوں کے لیے قابل عمل ہے اس کی ہر سورت خدا کے نام سے شروع ہوتی ہے مذہب کی سب سے بڑی غرض خالق اور مخلوق کا آپس میں پختہ رشتہ پیدا کرنا ہے اور یہ تعلق اور رابطہ حقیقی طور پر پیدا ہی نہیں ہو سکتا جب تک خدا کی جملہ صفات کا پورا علم نہ ہو قرآن کریم علم و عرفان کا خزانہ ہے اور اس میں خدا کی جو صفات بیان ہیں۔ دوسرے مذاہب میں اس کا عشر عشیر بھی نہیں ہے۔

اسلام کے نام میں ہی مذہب اسلام کا نچوڑ آگیا ہے۔ اسلام کے معنے ہیں۔ سلامتی اور اللہ کی کامل تابعداری قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے آیت

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ

میں وعدہ فرمایا ہے کہ وہ دین اسلام کو دوسرے مذاہب پر غلبہ دے گا۔ اپنی صفت رحمانیت کے ماتحت اس وعدہ کو پورا کرنے کے لیے بھی خدا نے پہلے سے انتظام فرمایا۔

حضرت مرزا صاحب نے دعویٰ کیا کہ خدا نے مجھے اس زمانہ کی اصلاح کے لئے پیدا کیا ہے تا میں قرآنی تعلیم سے اس دنیا کی راہنمائی کروں۔

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے اعلان کیا کہ خدا نے ان کو آسمانی تائیدات اور نشانوں کے ساتھ بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں تعلیم کا بیج بونے کے لئے آیا ہوں جس کی دنیا کو ضرورت ہے اور یہ بیج اب بڑھے گا، پھولے گا اور پھلے گا اور کوئی نہیں جو اس کی نشوونما کو روک سکے۔ چنانچہ آج ہم ان الفاظ کی سچائی کا ثبوت دیکھ رہے ہیں۔ ایک گمنام بستی سے اور ایک غیر معروف منہ سے نکلی ہوئی بات دنیا کے کناروں تک پھیل گئی ہے۔

مکرم جناب چوہدری صاحب کی تقریر کے بعد خاکسار رشید شریف اشرف نے درثمین سے سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا منظوم کلام "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" پڑھ کر سنایا۔ نظم کے بعد مکرم جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ سلسلہ احمدیہ سکاٹ لینڈ نے تقویٰ اللہ پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ تقویٰ اللہ کے معنی ہیں خشیت الٰہی اور راستبازی اختیار کرنا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اے ایمان والو!
اللہ کا تقویٰ اس کی تمام
شرائط کے ساتھ اختیار
کرو اور تم پر ایسی حالت
میں موت آئے کہ تم
پورے فرمانبردار ہو"
(آل عمران ۱۰۳)

اسلام کی تعلیم کے مطابق ہمیں اپنے اندر راستبازی کی روح پیدا کرنی چاہیے۔ ہمارے عادات و اطوار اسلامی تعلیم کے مطابق ہوں۔ ہماری جو عبادات مثلاً روزے اور نماز اور دیگر امور۔ وہ اس لئے مقرر کی گئی ہیں کہ ہمارے اندر نیکی، تقویٰ اور راستبازی کی روح پیدا کریں۔

ہمیں اپنی خامیوں اور کمزوریوں کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے اور اپنی اصلاح کی طرف ہر وقت توجہ دینی چاہیئے جس شعبۂ زندگی میں ہم کام کریں اس میں راستبازی اور تقویٰ کا ہر وقت پاس رکھنا چاہیئے۔

مکرم جناب آرچرڈ صاحب کی تقریر کے بعد محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن و امیر جماعتہائے احمدیہ انگلستان نے حاضرین سے خطاب فرمایا:-

آپ نے اپنی تقریر انتظامی، تربیتی اور تبلیغی تین حصوں میں تقسیم فرمائی گذشتہ ایک سال کے دوران آپ نے حضرت امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق نئے مراکز مساجد اور مشنوں کی تربیت کے کاموں کی تفصیل بیان کی۔ پانچ نئے مراکز مختلف مقامات پر قائم کئے گئے جن کا حضور انور نے اپنے دورہ کے ایام میں افتتاح کیا۔ جماعت کے بچوں اور نوجوانوں کی دینی اخلاقی اور روحانی تربیت کے لئے تربیتی کلاسز کا انتظام کیا گیا جس سے انہیں اسلامی تعلیم سے واقفیت کرائی گئی۔

اس دوران جماعت کے مالی امور کی ازسرنو تنظیم کی گئی اور چندہ عام چندہ وصیت۔ اشاعت لٹریچر، جوبلی فنڈ وغیرہ زکوٰۃ کی وصولی اور خرچ کا گذشتہ سالوں کی آمد و خرچ سے موازنہ کر کے بتایا کہ بفضلہ تعالیٰ ہر مد میں جماعت نے پہلے سے زیادہ ادائیگی کی ہے۔ آپ نے بتایا کہ عرصہ تقریباً ۵۰۰ سال کے بعد آج جماعت احمدیہ کو یہ سعادت بھی نصیب ہوئی ہے کہ وہ سپین میں پہلی مسجد تعمیر کر رہی ہے جس کی بنیاد حضرت امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رکھ دی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت فرما کر مکہ سے مدینہ تشریف لے گئے تو پہلا کام آپ نے یہ کیا کہ زمین حاصل کر کے مسجد کی بنیاد رکھی۔ دوسرے صحابہ کرام کو تلقین فرمائی کہ جب تم ایک دوسرے کو ملو تو السلام علیکم کہا کرو۔ خدا اور اس کے رسول کا حکم ہے۔ کہ صفائی کا خیال رکھیں اور گندگی سے بچیں۔ ظاہر کا باطن پر اثر پڑتا ہے۔ ظاہر صفائی روحانی پاکیزگی کو بڑھاتی ہے۔

آپ نے اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر بتایا کہ اکثر لوگ عدم علم کی بنا پر احمدیوں سے بدسلوکی سے پیش آتے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ کثرت سے لٹریچر تقسیم کریں۔

حضرت مرزا صاحب نے فرمایا کہ میں خدا کی طرف سے آیا ہوں تا میں اسلام کی زندگی کا ثبوت دوں تا لوگوں کو بتاؤں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے انسان خدا تک پہنچ سکتا ہے ہم نے حضرت مرزا صاحب کو اس لئے مانا ہے۔ کہ انہوں نے ہمیں خدا کی طرف بلایا۔ راستہ دکھایا اور خدا سے ہمارا تعلق پیدا کیا ہم نے حضرت مرزا صاحب کو اس لئے مانا ہے کہ انہوں نے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ خدا اپنی جملہ صفات کے ساتھ آج بھی بولتا ہے دعائیں سنتا ہے اور ان کا جواب دیتا ہے۔ اس کی صفات جیسے پہلے کام کرتی تھیں آج بھی اسی طرح کام کرتی ہیں وہ آج بھی ایک مسلمان کے دل میں اسی طرح کلام کرتا ہے جیسا کہ پہلے کرتا تھا۔

حضرت مرزا صاحب نے آج سے تقریباً ایک سو سال پہلے ایک دورافتادہ گاؤں سے اعلان کیا کہ خدا نے مجھے مامور کیا ہے اور فرمایا کہ

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر
دنیا نے اسے قبول نہ کیا
لیکن خدا اسے قبول کرے گا
اور بڑے زور آور حملوں
سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا"

آج دنیا نے دیکھ لیا ہے کہ خدا کا یہ کلام پورا ہوا۔ خدا نے سب مخالفانہ کوششوں اور ارادوں کو مٹا دیا۔ آج دنیا میں ان کے نام لیوا لاکھوں کی تعداد میں دنیا کے ہر کونے میں موجود ہیں۔ ہم نے مرزا صاحب کو اس لئے مانا ہے کہ خدا نے بڑے زور آور حملوں سے ان کی سچائی ظاہر کر دی ہے۔

حضرت مرزا صاحب نے فرمایا کہ قرآن کریم الحمد سے لے کر والناس تک سارا کا سارا واجب العمل ہے اور اس کا ایک نقطہ یا شعشہ بھی منسوخ نہیں۔ آج دنیا میں نسلی امتیاز ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ قرآن کریم نے چودہ سو سال پہلے سوائے نیکی اور تقویٰ کے تمام امتیازوں کو ختم کر دیا اور آزادی ضمیر کی تعلیم دی۔ ہم حضرت مرزا صاحب کو اس لئے مانتے ہیں کہ آپ ہمیں خدا کی طرف لائے اسلام کی طرف لائے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لائے اور قرآن کریم کی طرف لائے۔

(باقی)

ڈاکٹر صاحبان کی میٹنگ

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی میٹنگ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء کو ۸ بجے شام فضل عمر فاؤنڈیشن کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ اراکین سے شمولیت کی استدعا ہے۔

ڈاکٹر لطیف احمد قریشی سیکرٹری
ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے پیارے اباجان

(محترمہ سیدہ ناصرہ لطیف صاحبہ بیگم مرزا ہارون علی صاحب کراچی)

میرے پیارے اباجان حضرت صاحبزادہ سید محمد طیب صاحب لطیف ۱۶ اور ۱۷ مئی کی درمیانی رات کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

پیارے اباجان ہمارے دادا جان حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف شہیدؓ کابل کی شہادت کے وقت صرف ۱½ سال کے تھے چنانچہ بچپن میں ہی مشفق باپ کا سایہ سر سے اٹھ جانے کی وجہ سے اباجان مرحوم نے زندگی میں بہت دکھ دیکھے آپ نے احمدیت کی خاطر بڑی کڑی قربانیاں کیں۔ آپ کے پیارے ہاتھوں میں احمدیت قبول کرنے کے جرم میں ہتھکڑیاں پہنائی گئیں۔ آپ نے جیل کے تاریک دن دیکھے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں لیکن آپکے مضبوط ایمان میں ذرہ برابر فرق نہ آیا الحمد للہ

آپ نہایت نیک مخلص اور متقی انسان تھے جب کبھی احمدیت کی راہ میں اپنی قربانیوں کا ذکر فرماتے آپ کا نورانی چہرہ خوشی سے تمتماتا رہا ہوتا آپکی ذات مبارک بے شمار خوبیوں کا مرقع تھی آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے حافظ قرآن تھے اور کلام پاک سے بے حد عشق رکھتے تھے۔ نمازیں بہت سنوار کر ادا فرماتے۔ آپ نہایت صاف گو، انتہا درجہ کے منصف، بے حد خوش اخلاق ملنسار، مہمان نواز، حد درجہ کے منکسر المزاج، لیکن ساتھ ہی بڑے غیور انسان تھے۔ آپ متوکل علی اللہ، اپنے پرائے کے غم میں شریک، بہت سادہ فطرت کے مالک اور ایک دعا گو شخصیت تھے۔

آپ نے ۹ ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن شریف حفظ کیا۔ اور آخر عمر تک قرآن حکیم کا دور باقاعدگی سے فرماتے رہے ہم نے آپکو کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے دیکھا۔ آخری عمر میں تو آپ اس قدر کثرت سے تلاوت فرماتے کہ بعض اوقات آپ کمزوری محسوس کرنے لگتے۔ بلا مبالغہ کہہ سکتی ہوں کہ صبح جس وقت بھی میری آنکھ کھلی میں نے اپنے پیارے اباجان کو تلاوت کرتے ہوئے پایا۔ اباجان کی تلاوت میں یہ خصوصیت تھی کہ آپ جتنی لمبی تلاوت کرتے انداز اور آواز میں فرق نہ آنے پاتا۔ بعض دفعہ آپ فرماتے کہ رات کو سوتے وقت بھی میری زبان پر قرآنی آیات رہتی ہیں اور صبح اٹھتا ہوں تو زبان پر حقیقت میں آیات کریمہ ہوتی ہیں۔ کتنی پیاری تھی وہ زبان جو ذکر الٰہی سے تر رہتی تھی۔

ہمارے پیارے اباجان نمازیں بہت سنوار کر ادا فرماتے سات سال کی عمر میں نماز فرض کے ساتھ تہجد نماز بھی پڑھنی شروع کی اور خدا کے فضل سے ساری عمر تہجد پر کاربند رہے۔ (آخری سالوں چونکہ آپکے گھٹنوں میں عرصہ سے درد رہتا تھا اسی لیے نہایت مشکل سے مسجد جاتے لیکن پھر بھی سوائے اس کے درد بہت شدید ہوتا اور مسجد میں جانے سے بالکل معذور ہوتے) آپ ضرور باجماعت نماز کیلئے مسجد جاتے۔ آپ کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب سے خاص عشق تھا۔ درثمین کی نظمیں بہت شوق سے سنتے آخر میں تو جب بھی خاکسارہ اباجان کے قریب جاکر بیٹھتی آپ فرماتے "بیٹی درثمین کی کوئی نظم سناؤ۔" نظم نہایت ہی انہماک سے سنتے اور بیشتر وقت آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری رہتے۔

آپ نہایت دعاگو بزرگ شخصیت تھے۔ خدائے ذوالجلال نے آپکی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا تھا۔ آپ اکثر دعا اس وقت فرماتے جب گھر کے سب افراد سو جاتے۔ اگر کبھی رات کو میری آنکھ کھلتی تو اکثر آپ کو اپنے خالق کے حضور گڑگڑاتے دیکھا۔ آپ قطعی غیر لوگوں کے لیے ایسے درد سے دعا فرماتے کہ میں حیران رہ جاتی۔ اور بعض اوقات میں سوچتی تھی کہ اتنے سوز اور اضطراب سے تو یہ لوگ خود اپنے لیے دعا نہیں کرتے ہوں گے۔ آپ اپنے بچوں اور عزیزوں کو دعا کی بہت تلقین فرماتے اور اکثر خطوط میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے یہ مبارک الفاظ یاد دلاتے کہ

"جو کچھ ہوگا دعا سے ہوگا"

مہمان نوازی آپ کی نمایاں خوبی تھی مہمان سے نہایت خوش اخلاقی سے ملتے۔ اور جتنی دیر مہمان بیٹھے رہتے آپ اپنا چہرہ شگفتہ رکھتے۔ حالانکہ آخری عمر میں زیادہ دیر تک مسلسل بیٹھے رہنا آپ کے لیے بہت دشوار ہوتا تھا مہمان چاہے چھوٹا بچہ ہی کیوں نہ ہوتا آپ اس کو بھرپور توجہ دیتے اور مہمان کے آرام کا بیحد خیال رکھتے آپ فرماتے تھے کہ بعض دفعہ مہمان کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے معدہ پر بوجھ ہو جاتا ہے لیکن مسنون طریق کے مطابق کھانے میں مہمان کا آخر تک ساتھ دیتے

آپ کی ایک خاص خوبی یہ تھی کہ کہ آپ نہایت مشفق باپ تھے۔ آپ کی اولاد میں سے کوئی بھی آپ سے جدا ہوتا آپ اسکے ساتھ گھر سے باہر تک تشریف لاتے اور گاڑی میں سوار کرکے دیر تک دعائیں کرتے رہتے اور کہیں بچہ جدا ہو اسکے بخیریت سفر کیلئے ضرور صدقہ دیتے یہاں تک کہ آخری بیماری میں جب آپ نے سب بچوں کو اپنے پاس بلایا یا تو بچوں کے بخیریت آپ کے پاس پہنچنے کا صدقہ دیا اللہ اللہ کتنا مشفق باپ تھا۔

بچوں کی معمولی سی تکلیف سے بے چین ہو جاتے اور بچوں کی خوشی سے پھول کی طرح کھل جاتے۔ میرے متعلق بعض دفعہ دعا فرماتے "میری بیٹی بہت حساس ہے معلوم نہیں لوگ اس کے احساسات کا خیال رکھیں گے یا نہیں مجھے اس کا فکر رہتا ہے"

بعض دفعہ باورچی خانہ میں کھانا پکانے میں مصروف ہوتی تو اچانک اباجان بلاتے جب میں حاضر ہوتی تو ہنس کر فرماتے "کچھ نہیں بیٹی! بہت دیر سے تم باورچی خانہ میں ہو مجھے فکر ہو گیا خدانخواستہ کہیں آگ نہ کپڑوں میں لگا بیٹھی ہو" آپ حد درجہ فکرمند رہتے اپنے بچوں کی طرف سے اس وقت تو میں سوچتی تھی اباجان خواہ مخواہ وہم کرتے ہیں لیکن اب خیال آتا ہے تو کائنات میں ایسی شفقت نچھاور کرنے والی ذات ملتی نہیں۔

آپ نہایت خوش اخلاق انسان تھے مجھے نصیحت فرماتے "بیٹی ہمیشہ مسکراتی رہا کرو دیکھو تو ہمارے پیارے خلیفہ کیسے خوش رہتے ہیں ہر لحہ"

آپ کو عموماً ہنستے چہرے پسند ہوتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے بیٹوں میں سے ہمارے راشد بھائی اور جمیل بھائی کی خوش مزاجی کی تعریف فرماتے تھے آپ کی طبیعت نہایت سادہ تھی لباس میں سادگی، کھانے پینے میں سادگی، بات چیت میں سادگی۔ غرضیکہ سادگی کا مجسمہ تھے۔ بناوٹ اور تصنع سے آپ کو نفرت تھی۔ بعض دفعہ میں آپ کو کہتی کہ اباجان باہر جا رہے ہیں تو لباس تبدیل فرمالیں۔ آپ ہنس کر فرماتے "بیٹی میں باہر کسی کو نہیں بتاؤں گا کہ میں ناصرہ لطیف کا والد ہوں" اور میں شرمندہ سی ہو جاتی آپ کی طبیعت میں سادگی کے باوجود چہرے پر عجیب قسم کا رعب اور جلال تھا۔ بہت عرصہ پہلے ایک مرتبہ آپ کراچی آئے ہوئے تھے اور رات کے وقت سواری کے لیے انتظار میں تھے کہ ایک ٹرک آپ کے قریب آکر رکا اور ڈرائیور نے پوچھا آپ کو کہاں جانا ہے آپ نے جگہ بتائی اور ڈرائیور نے آپ کو بٹھا لیا جب آپ کو اپنی منزل پر ڈرائیور نے پہنچا دیا تو ڈرائیور بھی ساتھ اترا اور بولا بزرگ! آپکو بری نیت سے ٹرک میں بٹھایا تھا لیکن میں چاہتے ہوئے بھی آپکو نقصان نہ پہنچا سکا کیونکہ آپ کے چہرے سے عجیب نورانیت ٹپک رہی ہے لیکن آئندہ احتیاط فرمائیے" کیا نور تھا اس چہرے پر جو ایک غیر شخص کو بھی متاثر کر گیا۔ آپ فرماتے تھے کہ خدا تعالیٰ ہر آزمائش میں معجزانہ طور پر میری حفاظت فرماتا ہے۔ افغانستان سے ہجرت کے بعد نہایت پریشانیوں کے دنوں میں آپ نے کشف میں دیکھا کہ "آپ کے ہاتھ میں ایک کاپی ہے آپ کھول کر دیکھتے ہیں تو پورے صفحات "اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ" لکھ کر بھرے ہوئے ہیں اور آپ کاپی جہاں سے کھولتے ہیں ہر جگہ "اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ" لکھا ہوا ہے۔ آپ کی ساری زندگی خدا تعالیٰ ہی آپ کے لیئے کافی رہا۔

آخر میں میں تمام قارئین کرام سے درخواست دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے اباجان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں آپکو اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہماری پیاری امی جان کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرما کر آپ کا پرشفقت سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور ہماری تمام پریشانیوں کو خدائے ذوالجلال سکون میں بدل دے ہمیں بیماریوں سے شفاء عطا فرمائے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین اللھم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرہویں صدی کے آغاز پر صدقات دینے والی لجنات

کے نام

اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت پندرہویں صدی کے آغاز پر مندرجہ ذیل لجنات نے صدقات دینے کی اطلاع بھجوائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان صدقات کو قبول فرمائے اور پندرہویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ثابت ہو۔

اس موقعہ پر لجنہ مرکزیہ کی طرف سے پانچ بکرے صدقہ کیئے گئے۔

۱۔	لجنہ	چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا	ایک بکرا
۲۔	"	خوشاب "	"
۳۔	"	فیصل آباد شہر	۳ بکرے
۴۔	"	سرگودھا شہر	۳ بکرے
۵۔	"	نواب شاہ	۲ بکرے
۶۔	"	میانوالی	۱ بکرا
۷۔	"	دیونہ منڈی ضلع گجرات	۱ "
۸۔	"	قیادت نمبر ۱ کراچی	
		تمام حلقوں کی طرف سے	۱۲ بکرے

علاوہ ازیں ۱۹۸ روپے کراچی کی مرکزی لجنہ کو صدقہ کیلئے دیئے۔

۹۔ مرکزی لجنہ کراچی نے ۱۴۸۱/- روپے امیر صاحب جماعت کراچی کو بکرے صدقہ کے لیے دیئے۔ علاوہ ازیں ایک بکرا چودہویں صدی کے آخری دن اور ایک بکرا پندرہویں صدی کے پہلے دن دیا۔ مزید براں ۵۰۴ روپے کی رقم دفتر لجنہ مرکزیہ کے ذریعہ دارالضیافت میں بکرے صدقات کرنے کیلئے بھجوائی۔

۱۰۔	لجنہ	اٹک	ایک بکرا
۱۱۔	"	چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ	ایک بکرا
۱۲۔	لجنہ	ربوہ کی طرف سے	۲۴ بکرے

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سکردو بلتستان میں تربیتی جلسہ

۱۴ نومبر ۱۹۸۰ء کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ سکردو کا ماہانہ تربیتی جلسہ منعقد ہوا جلسہ کی کارروائی زیر صدارت محترم محمد یوسف صاحب دلیوان صدر جماعت مقامی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ ایک طفل خواجہ کلیم احمد نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں "تزکیۂ نفس" خاکسار محمد اشرف کاہلوں ایم اے بی ایڈ سیکرٹری مال۔ "قومی کردار کے پانچ اصول"، صدر اجلاس مکرم محمد یوسف صاحب دلیوان، "کامیابی کے ذرائع" مکرم طاہر احمد صاحب بی۔ اے بی ایڈ۔ دوران جلسہ مکرم طارق احمد صاحب بی اے بی ایڈ اور خواجہ جمیل احمد صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

جلسہ کی کارروائی اجتماعی دعا پر ختم ہوئی جو صدر جلسہ نے کرائی۔ جلسہ کے بعد مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ سکردو نے جملہ حاضرین کرام کی تواضع چائے اور دیگر لوازمات سے کی۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

(محمد اشرف کاہلوں ایم۔اے بی ایڈ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سکردو)

چندہ وقف جدید اطفال

چونکہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں اس لیئے اپنی کوششوں کو تیز تر فرماویں تاکہ آپکی مجلس کے چندہ "وقف جدید" دفتر اطفال کی سو فیصد وصولی ہو جائے۔

خدا تعالیٰ آپکو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپکی کوششوں میں برکت پیدا کرے آمین۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

گمشدہ اشیاء اور بچوں کی حفاظت

جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب کی سہولت کے لیے دفتر معلومات، گمشدہ اشیاء و فوری امداد (نزد خلافت لائبریری) ۲۲ دسمبر سے کام شروع کرتا ہے اور دن رات کھلا رہتا ہے احباب جلسہ سالانہ کے متعلق ہر قسم کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

(ا) اگر آپ کو راستوں میں کوئی گری پڑی چیز ملے تو اسے پوری احتیاط سے اٹھا کر دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

(ب) اگر کوئی گمشدہ بچہ نظر آئے تو اسے یونہی نہ چھوڑیں بلکہ محبت و پیار سے دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

(ج) جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں اپنے کمسن بچے کی جیب میں نام۔ ولدیت اور پتہ ایک کاغذ پر لکھ کر ڈال کے رکھیں

(د) اپنی گمشدہ اشیاء اور بچوں کے متعلق فوری رپورٹ دفتر معلومات میں درج کرائیں۔

نوٹ:۔ بچوں کے کوائف کیلئے ایک مطبوعہ کارڈ دفتر معلومات سے مل سکتا ہے

(ناظم معلومات گمشدہ اشیاء و فوری امداد)

گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک ۲۲۴۰۵ صدر انجمن احمدیہ ربوہ جس کی ۱ تا ۵۷ عدد رسیدات جاری ہو چکی ہیں جماعت احمدیہ پشاور شہر سے گم ہو گئی ہے لہذا بذریعہ اعلان احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دیکر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ یہ اہتمام فرماویں کہ ہر ماہ کی کارگذاری رپورٹ اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں ضرور پہنچ جائے آپ کی کارکردگی کو بہترین بنانے کا یہی طریقہ ہے کہ ماہانہ رپورٹس میں باقاعدگی ہو مرکز بھی اسی صورت میں آپکی صحیح راہنمائی کر سکے گا۔

مطبوعہ رپورٹ فارم پوری طرح پر کر کے معین اعداد و شمار درج کریں اور قائدین اضلاع نگرانی فرماویں کہ کیا ان کے ضلع کی جملہ مجالس بروقت رپورٹس بھجوا رہی ہیں یا نہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

چک ہذا کے چوہدری ناصر احمد کاہلوں ولد چوہدری محمد اشرف صاحب کاہلوں مرحوم کا اکلوتا بیٹا جو اللہ تعالیٰ نے لمبے عرصہ کے بعد عطا فرمایا تھا دو دن بیمار رہنے کے بعد ۱۱ دسمبر کو بوقت چھ بجے صبح بعمر آٹھ ماہ اپنے والدین کو سوگوار چھوڑ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں نعم البدل سے نوازے آمین۔

(احمد علی صادق چک ۱۱-۴۳ ایل براستہ چیچہ وطنی)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنے کاروبار کو فروغ دیں (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی مٹی کھانے کی عادت

کو دور کرنیوالی دوا

بے بی ٹانک

(BABY TONIC)

کے نرخ

فی شیشی ۵/- فی درجن ۴۵/- فی گرس ۵۰۴/-

بونس علاوہ

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

پاکستان - لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۴

زرخیز اراضی ۳۰ مربعہ

زرخیز اراضی برائے فروخت

واقع :- موضع بگھر ایٹیں تحصیل

تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان

موجود ہے

تفصیلات کیلئے ملیئے

مولوی عبدالرحمٰن منیجر مختار عام

رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان

جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں

"بکسٹال ترجمۃ القرآن بالمقابل تحریک اسلامیہ مل سکتے

ہیں ۔

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے

ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجیے

الحمرا اسٹیٹس

فون ۲۲۸۳۸

۱۹۹- اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

۶۷ - سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون نمبر ۸۵۴۶۱۶

سفوف جہد

مکمل کورس ۲۵/-

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ

گھر کا ڈاکٹر

ہاضمون رجسٹرڈ

تیار کردہ :-

نصرت دواخانہ بالمقابل ایوان محمود - ربوہ

پندرھویں صدی خوش آمدید

جلسہ سالانہ کے

مبارک ایام مرکز احمدیت میں تشریف

لانیوالے احباب کی خدمت میں ہم

صدق دل سے مبارک باد عرض کرتے ہیں

آپ کا

ان مبارک ایام میں ربوہ آنا جلسہ کے دنوں میں

یہاں قیام کرنا اور پھر واپس جانا ہر لحاظ سے

بابرکت ہو اور آپ ان میں زیادہ

سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں ۔

دواخانہ حکیم نظام جان

منیجر حکیم الزار احمد جان چوک گھنٹہ گھر

گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ

آپکو ہر مرض سے محفوظ رکھے

لیکن اگر آپ نئے یا پرانے پیچیدہ مرض ہیں

تو دعا کے ساتھ ساتھ خالص بہترین

امریکن اور پاکستانی ہومیو پیتھک وبائیوکیمک

ادویات سے کامیاب علاج اور

ہمدردانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیں

یا بذریعہ ڈاک علاج کروائیں ۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال

چوک رحمت بازار ربوہ

النور کاجل

خوشخبری ... بمطابق

تیار کیا گیا ... جو جملہ امراض ... علاج ہے

جلسہ ... ہر جنرل سٹور

سے دستیاب ہے

الیاس ... دواخانہ نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور تزکیہ نفس کرتی ہے ۔"

اعلان ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم نور احمد صاحب علوی سکنہ گوٹھ علی محمد نندہ بہنی ضلع نوابشاہ کو مورخہ ... پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے ۔ نومولود مکرم چوہدری عطا محمد صاحب علوی کا پوتا اور مکرم چوہدری علاؤالدین صاحب مرحوم سابق درویش قادیان کا نواسا ہے بچے کا نام خالد احمد علوی تجویز ہوا ہے ۔

دوست نومولود کے نیک خادم دین اور دراز عمر والا ہونے کیلئے دعا فرمائیں

حکیم نذیر احمد ریحان

مربی سلسلہ بانہ ضلع نوابشاہ

آپ کو

برکتوں اور رحمتوں سے معمور

جلسہ سالانہ

مبارک ہو

مشہور دواخانہ

ضروری گذارش

ملک کے دیگر اخبارات کی طرح الفضل میں بھی مختلف پرائیویٹ ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گذارش ہے کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال سے کام لیتے ہوئے قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں تاکہ بعد میں کوئی قباحت رونما نہ ہو۔

(منیجر الفضل ربوہ)

اعلان نکاح

میری بھتیجی مسماۃ امۃ المتین بنت سید منظور احمد شاہ مرحوم کا نکاح بعوض ... روپے حق مہر پر رانا فاروق احمد صاحب ابن مکرم رانا فیض بخش صاحب نون بستی جمال والہ تحصیل شجاع آباد سے ہوا۔

اس نکاح کا اعلان مکرم برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ احمدیہ نے مورخہ ۵/۱۲/۸۰ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ حسین آگاہی ملتان میں فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے ۔

(سید مبارک احمد شاہ
بستی باوا صفرا شمس روڈ ملتان شہر)

جلسہ سالانہ کے موقع پر

ضیافکو کیمیکلز کی پیشکش

ضیافکو لیکوڈ سوپ

جو کہ ضیافکو لمیٹڈ انگلینڈ کے تعاون سے تیار شدہ ہے

* کاسٹک سوڈا سے پاک
* خوشبودار
* کھارے پانی میں یکساں مفید
* جلد پر اثر انداز نہیں ہوتا
* چکنائی کو فوراً صاف کرتا ہے
* چمکیلی دھلائی کا ضامن
* گھر بھر کی صحت کا محافظ
* صابن سے سستا
* صابن سے اچھا
* ۱۱۵ ملی لیٹر میں دستیاب

جلسہ پر ہمارے سٹال سے خرید فرمائیں

نوٹ :- ہمیں پاکستان بھر میں ڈسٹیبیوٹرز کی ضرورت ہے ۔ (DISTRIBUTORS)

آپ کے بچوں کی تعلیم و تربیت میں

آپ کی ممد و معاون کتب

آپ کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ مجلس خدام الاحمدیہ نے گزشتہ سالوں میں احمدی بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لئے مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نامور علماء اور مصنفین نے بڑی محنت اور عرقریزی سے لکھی ہیں۔ یہ سب کتب آپ کے بچوں کی علمی قابلیت کو بڑھانے کا باعث ہونگی اور ان کی تربیت میں آپ کی معاون ہونگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۔ پیارے اسلام کی پیاری باتیں

۲۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں

۳۔ ہمارے نبی پیارے پیارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

۴۔ رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم اور عالم اطفال

۵۔ سوانح حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ

۶۔ سوانح حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ

۷۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالے عنہ

۸۔ شمائل احمد

۹۔ احادیث الاخلاق

۱۰۔ دینی معلومات

۱۱۔ چہل حدیث

۱۲۔ سوانح حضرت مصلح موعود

جلسہ سالانہ کے ایام میں

ہر بک سٹال سے مل سکیں گی

مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ